K. B. G.
10 17 E

PRATÉLAN SERAT WIRID KIKI-
JASAN PANGRUTJATAN.
B.G. 1017. e.

G
E

Bib.Id :000-1107002-001
Item.id :00004 33317
PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA



PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

B. G. no. 1017. e.

Pratélanipun Serat Wirid Kikijasan Pangra-
tjutan, Ingkang Sinuhun Kangdjeng Sul-
tan Agung Prabu Anjakrakusuma ing
M a t a r a m . -

---

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

Afschrift van no. 4 en 5
van Pangeran Adipati Kusumadinangrat

PERPUSTAKAAN NASIONAL

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

ہو۔ ہو ہو ہو

ہوئے۔ اور اس کے بعد ان کے ساتھ ہی ان کے بھائی بھی رخصت ہو گئے۔ اس کے بعد

ئ ب

ئ ب

ئ ب

ولا يجوز أن يكون الأمر بالتوبة بعد الإسلام لأن الإسلام يجب ما قبله فلا يحتاج إلى التوبة منه وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله فقير ونحن أغنياء وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله ثالث ثلاثة وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو المسيح ابن مريم وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو السامري وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو عزير وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الشمس وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو القمر وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو النار وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الريح وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الماء وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الأرض وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الجبل وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الشجر وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الحجر وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الحيوان وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الإنسان وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الملائكة وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الشياطين وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الجن وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الموتى وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الأحياء وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو الكل وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو لا شيء وقيل إن الآية نزلت في قوم كانوا يقولون إن الله هو كل شيء

ہے۔ اس کے بعد اس کا ایک اور بھائی ہوا۔ اس کا نام بھی اس نے اپنے نام پر رکھا۔ اس کا نام بھی اس نے اپنے نام پر رکھا۔ اس کا نام بھی اس نے اپنے نام پر رکھ

ہے۔ اس کے بعد اس کی بیوی نے اس کو بتایا کہ اس کے بھائی نے اس کو بتایا کہ اس کے بھائی نے اس کو بتایا کہ اس کے بھائ

Kudus

Kaldjagar

ಮಾಡಿದ್ದಾರೆ. ಅವರು ಮಾಡಿದ ಕೆಲಸವನ್ನು ಮಾಡಲು ಯಾರಿಗೂ ಸಾಧ್ಯವಿಲ್ಲ

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

PERPUSTAKAAN NEGARA

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

ہے۔ اس کے بعد ہم اس کی مدد سے ایک اور مساوات حاصل کرتے ہیں جو پہلی مساوات کے ساتھ مل کر ہمیں دو نامعلوم مقداروں کی قیمتیں دیتی ہے۔ اس طریقہ کو ہم ایک مثال کی مدد سے سمجھائیں گے۔

مثال ۱۔ ایک شخص کے پاس کچھ روپے ہیں۔ اگر وہ ۱۰ روپے اور حاصل کرے تو اس کے پاس اتنے روپے ہو جائیں گے جتنے اس کے پاس ہیں اور اس کے دوست کے پاس ہیں۔ اگر اس کا دوست اس کو ۱۰ روپے دے دے تو اس کے پاس اتنے روپے ہو جائیں گے جتنے اس کے دوست کے پاس ہیں۔ ان دونوں کے پاس کتنے روپے ہیں؟

حل۔ فرض کرو کہ اس شخص کے پاس $س$ روپے ہیں اور اس کے دوست کے پاس $د$ روپے ہیں۔ پہلی شرط کے مطابق $س + ۱۰ = د$ ہے۔ دوسری شرط کے مطابق $د + ۱۰ = س$ ہے۔ اس طرح ہمیں دو مساواتیں حاصل ہوئیں۔ ان کو حل کرنے کے لیے ہم پہلی مساوات میں سے $د$ کی قیمت $س + ۱۰$ دوسری مساوات میں رکھ دیتے ہیں۔ اس طرح ہمیں $س$ کی قیمت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد ہم $س$ کی قیمت پہلی مساوات میں رکھ کر $د$ کی قیمت حاصل کر لیتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ $س = ۳۰$ اور $د = ۴۰$ ہے۔ اس طرح ہمیں معلوم ہوا کہ اس شخص کے پاس ۳۰ روپے ہیں اور اس کے دوست کے پاس ۴۰ روپے ہیں۔

مثال ۲۔ ایک شخص کے پاس کچھ روپے ہیں۔ اگر وہ ۱۰ روپے اور حاصل کرے تو اس کے پاس اتنے روپے ہو جائیں گے جتنے اس کے دوست کے پاس ہیں۔ اگر اس کا دوست اس کو ۱۰ روپے دے دے تو اس کے پاس اتنے روپے ہو جائیں گے جتنے اس کے دوست کے پاس ہیں۔ ان دونوں کے پاس کتنے روپے ہیں؟

حل۔ فرض کرو کہ اس شخص کے پاس $س$ روپے ہیں اور اس کے دوست کے پاس $د$ روپے ہیں۔ پہلی شرط کے مطابق $س + ۱۰ = د$ ہے۔ دوسری شرط کے مطابق $د + ۱۰ = س$ ہے۔ اس طرح ہمیں دو مساواتیں حاصل ہوئیں۔ ان کو حل کرنے کے لیے ہم پہلی مساوات میں سے $د$ کی قیمت $س + ۱۰$ دوسری مساوات میں رکھ دیتے ہیں۔ اس طرح ہمیں $س$ کی قیمت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد ہم $س$ کی قیمت پہلی مساوات میں رکھ کر $د$ کی قیمت حاصل کر لیتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ $س = ۳۰$ اور $د = ۴۰$ ہے۔ اس طرح ہمیں معلوم ہوا کہ اس شخص کے پاس ۳۰ روپے ہیں اور اس کے دوست کے پاس ۴۰ روپے ہیں۔

PERPUSTAKAAN NASIONAL

ہے۔ اس کے بعد اس کا ذکر نہیں ملتا۔ اس کے بعد اس کا ذکر نہیں ملتا۔ اس کے بعد اس کا ذکر نہیں ملتا۔

ARCHIVE OF MUSLIM MARRIAGE

ہے۔ اس کے بعد اس کی ماں کا انتقال ہو گیا۔ اس کی پرورش اس کی نانی نے کی۔ اس کی نانی کا نام
فاطمہ تھا۔ اس کی ماں کا نام

اس کی نانی کا نام

= = = =

ہے ۔ ۲ ۔ ۹ ۔ ۱۔ ۲ ۔ ۹ ۔ ۱۔ ۲ ۔ ۹ ۔ ۱

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

PERPUSTAKAAN NASIONAL
REPUBLIK INDONESIA

PERPUSTAKAAN NASIONAL

PERPUSTAKAAN NASIONAL

KI
101